۱۹ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۴۱ھ کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ

ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سُنّت (قسط: 121)

ٹنکی پاک کرنے کا طریقہ

- لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟ 3
- کیا دورانِ وضو "وِگ" اُتارنا ضروری ہے؟ 8
- سورۂ یٰسٓ شریف کو بطورِ وظیفہ پڑھنا کیسا؟ 11
- کرامت، معونت اور اِستدراج میں فرق 12

ملفوظات:

شیخِ طریقت، امیرِ اہلِ سنّت، بانیِ دعوتِ اسلامی، حضرت علامہ مولانا ابوبلال

محمد الیاس عطّار قادری رضوی دامت برکاتہم العالیہ

پیشکش: مجلس المدینۃ العلمیہ (دعوتِ اسلامی)

Islamic Research Center

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَ الصَّلٰوۃُ وَ السَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ ط

اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

ٹنکی پاک کرنے کا طریقہ(1)

شیطان لاکھ سُستی دِلائے یہ رِسالہ (۱۴ صفحات) مکمل پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا اَنمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔

دُرُود شریف کی فضیلت

حضرتِ سَیِّدُنا حفص بن عبدُ اللہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: میں نے اِمامُ الْمُحَدِّثِین حضرتِ سَیِّدُنا اَبُو زُرعہ رَحْمَۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کو بعدِ وفات خواب میں دیکھا کہ وہ پہلے آسمان پر فرشتوں کو نماز پڑھا رہے ہیں۔ میں نے پوچھا: اے اَبُو زُرعہ! آپ کو یہ اِنعام کس عبادت کے بدلے میں ملا؟ اِرشاد فرمایا: میں نے اپنے ہاتھ سے 10 لاکھ حدیثیں (10,00,000) لکھیں اور ہر حدیث میں "عَنِ النَّبِیِّ" کے بعد "صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم" لکھا ہے اور بے شک اللہ پاک کے نبی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو مسلمان مجھ پر ایک مرتبہ دُرُودِ پاک بھیجتا ہے تو اللہ پاک اُس پر 10 رحمتیں نازل فرماتا ہے۔(2)

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

ٹنکی پاک کرنے کا طریقہ

سُوال: چھوٹی پلاسٹک والی پانی کی ٹنکی ناپاک ہو جائے تو اُسے کیسے پاک کیا جا سکتا ہے؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: اگر وہ ٹنکی دَہ دَردَہ نہیں ہے اور کسی جانور کے گِر کر مَرنے سے ناپاک ہوئی ہے تو پہلے اُس جانور کو نکالیں۔ اب ٹنکی کو پاک کرنے کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس میں مزید پانی ڈالتے رہیں یہاں تک کہ پانی جاری کر دیں، جب ٹنکی بھر کر پانی اس میں سے دو تین ہاتھ، گز یا ڈیڑھ گز بہہ جائے گا تو ٹنکی کا پانی پاک ہو جائے گا۔ پہلے گِرنے والی نجاست نکالنی ہے پھر

---

1 ...... یہ رِسالہ ۱۹ رَجَبُ الْمُرَجَّب ۱۴۴۱ھ بمطابق 14 مارچ 2020 کو ہونے والے مَدَنی مذاکرے کا تحریری گلدستہ ہے، جسے اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ کے شعبہ "ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت" نے مُرتَّب کیا ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

2 ...... تاریخ بغداد، عبید اللہ بن عبد الکریم، ۱۰/ ۳۳۴، رقم: ۵۴۶۹۔

www.dawateislami.net

اس کے بعد اس طرح ٹنکی کو پاک کرنا ہے یہ نہ ہو کہ نجاست اندر ہی رہے اور ٹنکی پاک کرنا شروع کر دیں۔

اِس طرح کا ایک چٹکلا بھی سمجھانے کے لیے ہے کہ ”کچھ دیہاتی ایک عالِم صاحب کی بارگاہ میں حاضر ہوئے اور عرض کرنے لگے: ہمارے کنوئیں میں کتا مَر گیا ہے، ہم کنواں کیسے پاک کریں؟ عالِم صاحب نے فرمایا: اتنے اتنے ڈول پانی کے نکال دو۔ انہوں نے پانی کے اتنے ڈول نکالے اور پھر کنوئیں کا پانی لے کر عالِم صاحب کے پاس پہنچے کہ ہم نے اتنے ڈول پانی کے نکال دیئے ہیں، اب کنوئیں کا پانی حاضر ہے۔ عالِم صاحب نے دیکھا کہ پانی میں ایک بال تھا تو فرمایا: یہ بال کیسا ہے؟ کہنے لگے کہ اُسی کتے کا بال ہے جو کنوئیں میں گرا ہوا ہے۔ فرمایا: کتا کیوں نہیں نکالا؟ بولے آپ نے کتا نکالنے کا نہیں فرمایا تھا، اِس لیے ہم نے صرف پانی ہی نکالا ہے۔“ یہ چٹکلا ضَرور ہے مگر بعض ناسمجھ ہوتے ہیں وہ ایسا کر ڈالتے ہیں، اِس لیے میں نے وَضاحت کر دی کہ پہلے مَرے ہوئے جانور کو نکالنا ہے۔ یاد رکھیے! اگر نجاست کے اثر یعنی رنگ، بو اور ذائقے میں سے کوئی ایک چیز بھی پانی میں باقی ہے تو پانی ناپاک ہی رہے گا۔

قرآنِ پاک کے صفحے کو زمین سے بے وُضو اُٹھانا کیسا؟

سُوال: قرآنِ پاک کا صفحہ (Page) شہید ہو کر زمین پر تشریف لے آئے تو کیا اُسے بے وُضو جلدی میں اُٹھا سکتے ہیں؟

جواب: وُضو نہیں ہے اور نہ ہی پاس کوئی نابالغ بچّہ ہے جو اُٹھالے کیونکہ نابالغ بچے کا وُضو نہیں ٹوٹتا[1] اور نہ ہی پاس کوئی رُومال وغیرہ ہے جس سے پکڑ کر اُٹھا سکے اور صورتِ حال ایسی ہے کہ یہ خود ہی اُٹھائے گا تو اُٹھے گا، بچنے کی کوئی صورت نہیں ہے تو پھر اسے اُٹھانا ہوگا، بھلے بے وُضو اُٹھالے اور اس کو اَدب کی جگہ رکھے کہ اس کا اَدب فرض ہے۔ اگر نَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ ذٰلِكَ گندی نالی میں بھی قرآنِ پاک کا صفحہ نظر آئے تو وہاں سے بھی اُٹھانا ہوگا۔[2]

اسلامی بہن پر حج فرض ہو اور ساتھ جانے کے لیے مَحْرم نہ ہو تو وہ کیا کرے؟

سُوال: اگر کسی اسلامی بہن پر حج فرض ہو جائے اور اس کے ساتھ محرم نہ ہو یا مَحْرم کو ساتھ لے جانے کے لیے پیسے نہ

---

1 ......بہارِ شریعت، ۱/ ۳۰۲، حصّہ: ۲۔

2 ......التبیان فی آداب حملة القرآن، الباب التاسع فی کتابة القرآن واکرام المصحف، فصل من لم یجد ماء فتیمم، ص ۱۹۶ ماخوذاً۔

www.dawateislami.net

ہوں تو وہ کیا کرے؟(Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: جب تک مَحرم یا شوہر کا اِنتظام نہیں ہوتا وہ اِنتظار کرے گی۔ شرعی سفر کے لیے مَحرم یا شوہر ہونا ضَروری ہے، سفر چاہے حج کا ہو یا کسی بھی دُنیوی کام کا، اگر بغیر مَحرم یا شوہر کے سفر کرے گی تو گناہ گار ہو گی۔[1] حج کا بھی سفر اگر بغیر مَحرم کے کیا تو گناہ گار ہے لیکن حج ادا ہو جائے گا۔[2] البتّہ ایسی جگہ پر حج فرض ہوا کہ مَکَّۂ مُعَظَّمَہ تک مُدّتِ سَفَر ہی نہیں ہے تو اب بغیر محرم کے اکیلے حج کرنا ہو گا۔[3]

لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟

سُوال: آج ہماری اکثریت نماز نہیں پڑھتی، آپ کی نظر میں اِس کی کیا وجہ ہے؟(UK سے سُوال)

جواب: ماں باپ نماز پڑھتے ہیں تو اَولاد کو بھی نماز پڑھنے کی تَرغیب دیتے ہیں۔ اب نماز نہ پڑھنے کی جو بُرائی ہے وہ جَدی پشتی بڑھتی جا رہی ہے۔ پہلے کے دور میں لوگ نماز پڑھتے تھے، میں نے اپنے بچپن یا لڑکپن میں مَساجد آباد دیکھی ہیں، اب آہستہ آہستہ جُوں جُوں زمانۂ نبوی سے دوری ہوتی جا رہی ہے تُوں تُوں اِس طرح کی بدامنیاں بھی بڑھتی چلی جا رہی ہیں، یہی نماز کا بھی حال ہے، معلوم نہیں آگے چل کر کیا ہو گا! ماں باپ کو چاہیے کہ وہ خود بھی نماز پڑھیں اور اپنی اَولاد کو بھی نماز کی تاکید کریں اِنْ شَآءَ اللہ نمازی بڑھ جائیں گے۔ بعض قومیں اب بھی نماز کی پابند ہیں، یوں ہی بعض ممالک مثلاً سوڈان، ترکستان اور بعض عرب دُنیا میں لوگ نمازیں پڑھتے ہیں، مَساجد میں بڑی رونق ہوتی ہے۔ کراچی میں اب بھی نمازی ہیں، اَندرونِ سندھ اور پنجاب میں بڑی بڑی مَساجد ویران ہوتی ہیں، لوگ نمازوں سے کافی دور ہیں، اِس کا مَطلب یہ نہیں کہ مَعَاذَ اللہ سبھی بے نمازی ہیں مگر ایک تعداد ہے جو نماز نہیں پڑھتی۔ سندھ اور بلوچستان میں بعض اوقات مَساجد پر تالے پڑے ہوتے ہیں، جالے لگے ہوتے ہیں، وُضو کے لیے پانی نہیں ہوتا، اِستنجا خانے کی سہولیات نہیں ہوتیں، یوں بھی لوگ نماز سے کتراتے ہیں۔ مسلمان عاقل، بالغ مَرد و

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۶۵۷۔

2 ...... الجوھرۃ النیرۃ، کتاب الحجّ، ص ۱۹۳۔ بہارِ شریعت، ۱/۱۰۴۵، حصّہ: ۶۔

3 ...... بہارِ شریعت، ۱/۱۰۴۴، حصّہ: ۶۔

www.dawateislami.net

عورت پر نماز فرض ہے۔"جو جان بوجھ کر ایک نماز بھی ترک کر دیتا ہے تو اس کا نام جہنم کے اُس دروازے پر لکھ دیا جاتا ہے جس سے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔"(1) اللہ کریم ہم سب کو نماز پڑھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

عاشقانِ رسول کی مَدَنی تحریک دعوتِ اسلامی"مسجدیں بھرو تحریک"اور"نمازی بناؤ تحریک"ہے اور ہمارے یہاں جَذبہ دِلانے کے لیے مجلس بنی ہوئی ہے جس کی باقاعدہ رُکنیت بھی ہے، یہ نماز کے لیے جاتے ہیں اور ساتھ دوسرے اسلامی بھائیوں کو بھی نماز کے لیے لے جاتے ہیں۔ ہر ایک کو اِس مجلس کا رُکن بننا چاہیے اور کارکردگی بھی دینی چاہیے، صرف مُرَوَّت میں نام لکھوا دینا کافی نہیں۔ اپنے علاقوں کے ذِمّہ داران سے رابطہ کر کے اپنے نام لکھوائیں، خود بھی نماز کے لیے جائیں اور دوسروں کو بھی نمازوں کی دعوت دیں۔ اگر آپ کے دعوت دینے کے باوجود کوئی نماز کے لیے نہ آئے تب بھی آپ کو دعوت دینے کا ثواب ملے گا، ثواب کے لیے یہ شرط نہیں کہ کوئی نمازی بنے تب ہی ثواب ملے گا۔

سورۃُ الفاتحہ کے بعد بغیر سورت ملائے رُکوع میں چلے جانے کا حکم

سُوال: سورۃُ الفاتحہ کے بعد اگر کسی نے سورت نہ ملائی اور رُکوع میں چلا گیا تو اس کی نماز ہو گی یا نہیں؟

جواب: اگر سورت ملانا بھول گیا تو اس کی دو صورتیں ہیں: **پہلی صورت** یہ ہے کہ اس رَکعت کے رُکوع یا قومے یعنی رُکوع کے بعد جو سیدھا کھڑا ہونے کی کیفیت ہے اس میں یاد آ گیا تو واجب ہے کہ قیام کی طرف لوٹ کر آئے سورت پڑھے اور دوبارہ رُکوع کرے اور آخر میں سجدۂ سہو کر کے نماز مکمل کرے اس صورت میں دوبارہ رُکوع کرنا فرض ہے۔ **دوسری صورت** یہ ہے کہ رُکوع کرنے کے بعد سجدے میں یا اس کے بعد یاد آیا تو اب لوٹنے کے بجائے صرف سجدۂ سہو کر لے نماز ہو جائے گی۔(2)

نماز میں آستین فولڈ رہ جانے کا حکم

سُوال: اسلامی بہنوں کے بُرقعے کے نیچے آستین فولڈ رہ گئی ہو تو نماز کا کیا حکم ہے؟(SMS کے ذَریعے سُوال)

---

1 حلیۃ الاولیاء، مسعر بن کدام، ۷/۲۹۹، حدیث:۱۰۵۹۰۔ اللہ والوں کی باتیں (مترجم)، ۷/۳۰۱۔

2 فتاویٰ رضویہ، ۸/۱۹۶۔ بہارِ شریعت، ۱/۷۱۱، حصّہ:۴ ماخوذاً۔

جواب: آدھی کلائی سے نیچے اگر فولڈ ہوئی ہے تب تو نماز مکروہِ تنزیہی ہے اور اگر آدھی کلائی سے اوپر تک فولڈ ہوگئی ہے تو نماز مکروہِ تحریمی ہے[1] یعنی ایسی نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتا ہے۔

پہلی رَکعت میں سورۃُ النّاس پڑھی تو دوسری رَکعت میں کیا پڑھیں؟

سُوال: اگر پہلی رَکعت میں سورۃُ النّاس پڑھی تو دوسری رَکعت میں کہاں سے پڑھیں؟

جواب: سورۃُ النّاس پڑھ لے۔[2]

کیا دورانِ وُضو "وِگ" اُتارنا ضَروری ہے؟

سُوال: وُضو میں چوتھائی سر کا مسح کرنا فرض ہے، سُوال یہ ہے کہ جن لوگوں کی "وِگ" لگی ہوتی ہیں وُضو کرتے وقت کیا اس کا اُتارنا ضَروری ہے؟ نیز میرے دوست نے بتّیسی (دانتوں کی دونوں لڑیاں) لگائی ہے تو وُضو کیسے ہوگا؟

جواب: اگر "وِگ" (یعنی مصنوعی بالوں کی ٹوپی) دانتوں کی طرح Fix (یعنی جڑی ہوئی) ہے تو اُسے اُتارنے کی ضَرورت نہیں ہے، اس پر مسح ہو جائے گا۔[3]

TV پر بَراہِ راست آیتِ سجدہ سننے کا حکم

سُوال: TV پر جو Live (یعنی بَراہِ راست) قرآنِ پاک کی تلاوت ہو رہی ہوتی ہے، اس میں آیتِ سجدہ سنی تو کیا سجدہ واجب ہو جائے گا؟ (SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: جی نہیں۔ سجدۂ سہو واجب نہیں ہوگا۔[4]

---

1. بہارِ شریعت، ۱/۶۲۴، حصّہ:۳۔
2. فتاویٰ رضویہ، ۶/۳۴۷۔
3. انسانی بالوں کی "وِگ" استعمال کرنا یا ان بالوں کی پیوندکاری کروانا حرام ہے، البتّہ اگر مصنوعی بال ہوں یا کسی ایسے جانور کے بال ہوں کہ وہ نجس العین نہ ہو تو ان بالوں کا لگوانا جائز ہے۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)
4. درمختار، کتاب الصلاۃ، باب سجود التلاوۃ، ۲/۷۰۲ ماخوذاً۔ وقار الفتاویٰ، ۲/۱۱۳۔

www.dawateislami.net

آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نمازِ جنازہ فرشتوں نے پڑھائی

سُوال: حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نمازِ جنازہ کس نے پڑھائی تھی؟(SMS کے ذَریعے سُوال)

جواب: حضرتِ سَیِّدُنا آدم عَلَیْہِ السَّلَام کی نمازِ جنازہ فرشتوں نے پڑھائی تھی۔[1]

کیا ہر نئی چیز حرام ہوتی ہے؟

سُوال: مولانا لوگ ہر نئی چیز پر حرام کا فتویٰ کیوں لگا دیتے ہیں؟(Facebook کے ذریعے سُوال)

جواب: میں تو مفتی نہیں ہوں فتویٰ کیا لگاؤں گا۔ یادرکھیے! ہر نئی چیز حرام نہیں ہوتی، جو حرام کہتا ہے وہ خود اس کا ذِمّہ دار ہے ہم لوگ تو نہیں کہتے۔ اگر ہر نئی چیز کا ہونا حرام ہوتا پھر تو ہر بندہ حرام ہے کیونکہ سرکار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کے مُقَدَّس دور میں ہم میں سے کوئی بھی پیدا نہیں ہوا تھا، بلکہ ہمارے ماں باپ بھی پیدا نہیں ہوئے تھے۔ جو اہلِ حق عُلَما ہوتے ہیں وہ ایسا نہیں کہتے۔ بعض لوگ عالم لگتے ہیں لیکن علمِ دِین کی رُوح ان کے اندر نہیں ہوتی، وہ علم کی کمی اور غَلَط فہمیوں کی وجہ سے ایسی باتوں کو بھی غَلَط کہہ رہے ہوتے ہیں جو شرعاً 100 فیصد دُرُست ہوتی ہیں، لہٰذا اپنے مَسائل کے حَل کے لیے سُنّی عاشقانِ رَسول عُلَمائے کِرام و مفتیانِ کِرام ہی سے رابطہ کیجیے۔

مَیِّت کے سرہانے گندم رکھنے کو ضَروری سمجھنا کیسا؟

سُوال: ہمارے یہاں مَیِّت کے سرہانے دو چار کلو گندم کے دانے رکھے جاتے ہیں، اور جنازے کے بعد یہ کسی فقیر کو دے دیتے ہیں اور ایسا کرنا ضَروری سمجھا جاتا ہے، اِس کی شرعی حیثیت کیا ہے؟

جواب: مَیِّت کے سرہانے دو چار کلو گندم رکھ دینے کو ضَروری سمجھنا بِلا وجہ کی زحمت ہے۔ جس چیز کو شریعت نے ضَروری قرار نہیں دیا تو اس کو اگر کوئی شرعاً ضَروری سمجھتا ہے تو وہ گناہ گار ہوگا ورنہ گندم راہِ خُدا میں دینا ثواب کا کام ہے جبکہ وہ مَیِّت کے مال سے نہ ہو، کیونکہ مَیِّت کا مال اب وُرَثا کا ہے۔ سارے وُرَثا بالغ ہیں اور سب کے سب اِجازت دیتے ہیں تو مَیِّت کے مال سے بھی خیرات کی جاسکتی ہے، چاہے گندم ہو یا کچھ اور۔ اگر وُرَثا میں ایک بھی نابالغ ہے اور وہ اِجازت بھی دیتا ہو تب

[1] السنن الکبریٰ للبیہقی، کتاب الجنائز، باب عدد التکبیر فی صلاۃ الجنازۃ، ۴/ ۵۸، حدیث: ۶۹۳۹۔

www.dawateislami.net

بھی اس کی اِجازت Valid یعنی کافی نہیں ہے، اس کا مال الگ کرنا ہو گا۔ یوں ہی وُرَثا میں سے کوئی بالغ موجود نہیں یا کوئی اِجازت نہیں دے رہا تو اس کا حصہ بھی الگ کرنا ہو گا۔ صِرف بالغ وُرَثا کے حصے میں سے ان کی رضا مندی کے ساتھ مَیِّت کے اِیصالِ ثواب کے لیے خیرات کی جاسکتی ہے۔(1)

لوگوں میں سنسنی نہ پھیلائیے

سُوال: آج کل لوگوں کی عادت سی ہوتی جا رہی ہے کہ وہ حوصلہ توڑنے والے مُعاملات بیان کرتے ہیں تو ان کی باتوں سے پریشانی ہو جاتی ہے، ایسے لوگوں کے بارے میں آپ کیا اِرشاد فرماتے ہیں؟

جواب: دَراصل بعض لوگوں کا سنسنی پھیلانے کا ذہن ہوتا ہے، جیسا کہ آج کل "کوروناوائرس" کا سیزن ہے، ایک دوسرے کو مذاق میں بولتے ہوں گے کہ "تجھے لگتا ہے کچھ ہو گیا ہے!" وہ بے چارہ گھبرا جاتا ہو گا، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ آپ دوسروں کو ڈرانے اور بھڑکانے جائیں گے تو کہیں ایسا نہ ہو کہ آپ کو کچھ ہو جائے، عین ممکن ہے کہ کسی بے چارے کی بد دعا لگ جائے۔ "کوروناوائرس" کا مُعاملہ Serious ہے، ظاہر ہے ساری دُنیا تو پاگل نہیں ہو گئی کہ "کورونا کورونا" کا راگ الاپ رہی ہے، آخر کچھ تو ہو گا جو ایسا کہہ رہے ہیں۔ اس کو مذاق بنانے کے بجائے اللہ پاک کا خوف بڑھانا چاہیے، عبادت کی طرف آنا چاہیے، گناہوں سے پیچھا چھڑانا چاہیے، مَساجد کو آباد کرنے اور کروانے کے جتن کرنے چاہئیں، اللہ پاک کی بارگاہ میں فریاد کرنی چاہیے کہ یہی بچنے کی صورت ہے۔ دیکھئے! ساری دُنیا نے "کوروناوائرس" کے آگے ہتھیار ڈال دیئے، بڑے بڑے ملک جو اسلحے سے نہیں جھکتے تھے آج انہوں نے "کوروناوائرس" کے آگے گھٹنے ٹیک دیئے۔ جن کو بم نہیں ڈرا سکتا تھا آج "کورونا وائرس" نے انہیں بھی گھر میں بٹھا دیا اور سب کو تھکا دیا ہے، اِس میں ہمارے لیے عبرت ہے۔ اگر کوئی اسے مذاق بھی بناتا ہے تو اسے کہیں یار تم جیتے ہم ہارے۔ اللہ کریم ہمیں اس سے محفوظ و مامون رکھے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

---

1 ......مالِ وراثت میں خیانت نہ کیجیے، ص ۲۴-۲۵ ماخوذاً۔ مزید تفصیلات جاننے کے لیے اِسی رسالے "مالِ وراثت میں خیانت نہ کیجیے" کا اول تا آخر مُطالعہ کیجیے، اِنْ شَآءَ اللہ معلومات کا انمول خزانہ ہاتھ آئے گا۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

ہر خبر کو آگے نہ بڑھایا جائے

سُوال: موبائل پر تھوڑی تھوڑی دیر میں کوئی نہ کوئی پوسٹ، خبر یا کوئی ایسی ڈرانے والی نیوز آجاتی ہیں تو ان کو آگے بڑھانا فائدے مند ہے یا ان کو وہیں روک لینا فائدہ مند ہے یا اس میں بھی کچھ عقل اور شعور کے مُطابق فیصلہ کرنا چاہیے؟

(نگرانِ شُوریٰ کا سُوال)

جواب: کوئی پوسٹ یا خبر کس کو آگے بڑھانی ہے؟ کس کو نہیں بڑھانی؟ یہ سوچ لیا کریں، پھر خبر دُرُست ہے یا نہیں؟ اس پر بھی غور کر لیا کریں، بعض اوقات خود اس خبر میں کمزوریاں ہوتی ہیں، ابھی تک صحیح اِطلاع ملی نہیں ہوتی اور اللہ کے بندے ہوا میں اُڑا دیتے ہیں، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ اَفواہوں کا زمانہ ہے، طرح طرح کی خبریں بنا بنا کر Viral کرتے ہوں گے کہ حکومتِ پاکستان نے یہ اِعلان کر دیا، فُلاں محکمے نے یہ اِعلان کیا ہے اور اس کی توسیع کی جا رہی ہے، حالانکہ ان بے چاروں کو خواب میں بھی پتا نہیں ہو گا، اگر کوئی محکمہ اِعلان بھی کرتا ہے تو کنفرمیشن کیسے کریں! جھوٹی ویڈیو بن جاتی ہیں، مگر ویڈیو میں بندے نے کچھ بول دیا تو اس پر اس وقت تک قانون نافذ نہیں ہوتا جب تک بندہ تسلیم نہ کرے یا گواہ نہ ہوں، میری معلومات کے مطابق صرف ویڈیو سن کر کسی کو سزا نہیں ہوتی۔ یہی وجہ ہے کہ جو سمجھ دار مفتی ہو گا وہ صِرف ویڈیو سُن کر فتویٰ نہیں دے گا، اِس میں نقل بن سکتی ہے، ٹیکنالوجی بہت آگے نکل چکی ہے۔ بہرحال اِس طرح کی بہت سی پوسٹیں آرہی ہوتی ہیں، انہیں آگے بڑھانے کے بجائے Delete کر دینا چاہیے۔ ہاں کوئی ایسی خبر ہو جس سے ضمیر مطمئن ہو کہ یہ خبر جاندار اور شاندار ہے، اسے آگے بڑھائیں گے تو ثواب ملے گا یا کسی کو کوئی فائدہ ہو گا تو پھر آدمی اسے آگے بڑھائے۔

نفلی صَدَقہ سادات کو دے سکتے ہیں

سُوال: کیا نفلی صَدَقہ سادات کو دے سکتے ہیں؟ (حمزہ عطاری)

جواب: جی ہاں! دے سکتے ہیں۔[1]

---

1 ...... فتاویٰ رضویہ، ۱۰/۳۰۹۔ مراٰۃ المناجیح، ۳/۴۷۔

www.dawateislami.net

رُوح قبض ہوتے وقت فرشتے نظر آتے ہیں

سُوال: جب اِنسان کی رُوح قبض کرنے کے لیے حضرت عزرائیل عَلَیْہِ السَّلَام آتے ہیں تو کیا وہ شخص جس کی رُوح قبض ہوتی ہے وہ اپنی ظاہری آنکھوں سے دیکھ رہا ہوتا ہے؟ (لاہور سے سُوال)

جواب: مَلَکُ الْمَوت حضرت عزرائیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نظر آتے ہیں جیسا کہ شرحُ الصُّدور میں حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی حکایت موجود ہے۔[1] (اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا:) حضرت عزرائیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کا آنا ہوتا ہے اور ان کے ساتھ جو فرشتے ہوتے ہیں وہ نظر آنا شروع ہو جاتے ہیں، اِس میں ظاہر یہی ہے کہ حضرت عزرائیل عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام نظر آرہے ہوتے ہیں، کیونکہ اب اس کی آنکھوں سے پَردہ اُٹھ گیا ہے۔

عبادات کے دَوران گندے اور کُفریہ وَساوس آتے ہوں تو۔۔۔

سُوال: اگر نماز پڑھتے، قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے اور دُعا مانگتے ہوئے گندے اور کُفریہ وَساوس آئیں تو کیا کریں؟

جواب: نماز پڑھتے ہوئے، قرآنِ پاک کی تلاوت کرتے ہوئے اور دُعا مانگتے ہوئے گندے وَساوس آتے ہوں تو ان

---

1 ...... حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن مسعود اور حضرتِ سَیِّدُنا عبدُ اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما فرماتے ہیں: جب اللہ پاک نے حضرتِ سَیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کو خلیل بنایا تو مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک سے اِجازت چاہی کہ وہ یہ خوشخبری ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام کو دے دیں تو رب تعالیٰ نے اِجازت دے دی۔ چنانچہ مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام نے آپ کی بارگاہ میں حاضر ہو کر خوشخبری دی تو آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے اللہ پاک کی حمد کی پھر اِرشاد فرمایا: اے مَلَکُ الْمَوت! مجھے دِکھاؤ کہ تم کس شکل میں کفار کی رُوح قبض کرتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: حضور! آپ اس کی تاب نہیں لا سکیں گے۔ اِرشاد فرمایا: کیوں نہیں (تم دکھاؤ)۔ انہوں نے عرض کی: اپنا چہرہ پھیر لیجئے۔ جب آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے چہرہ پھیر کر دوبارہ دیکھا تو ایک اِنتہائی کالا شخص ہے جس کا سر آسمان کو چھو رہا ہے اور منہ سے شُعلے نکل رہے ہیں اور اس کے جسم پر جتنے بھی بال ہیں سب اِنسانی صورت میں ہیں اور ان کے بھی مونہوں اور کانوں سے آگ لپٹیں مار رہی ہے۔ یہ دیکھ کر حضرت سیِّدُنا ابراہیم عَلَیْہِ السَّلَام پر غشی طاری ہو گئی جب اِفاقہ ہوا تو دیکھا مَلَکُ الْمَوت عَلَیْہِ السَّلَام اپنی پہلی صورت پر تھے۔ فرمانے لگے: اے مَلَکُ الْمَوت! اگر کافر کو سب رَنج و غم اور تکلیف سے قطع نظر محض تمہاری یہ خوفناک شکل ہی دِکھادی جائے تو اس کے لیے کافی ہے۔ اب وہ صورت دِکھاؤ جس میں مومن کی رُوح قبض کرتے ہو۔ اس نے عرض کی: ذرا رُخ دوسری طرف کیجئے، آپ عَلَیْہِ السَّلَام نے چہرہ پھیر کر جب دوبارہ دیکھا تو ایک حسین و جمیل نوجوان کھڑا ہے اور اس کا جسم سفید کپڑوں میں ملبوس خوشبو سے مہک رہا ہے۔ یہ دیکھ کر فرمانے لگے: اے مَلَکُ الْمَوت! اگر مومن بوقتِ وفات دیگر اِعزاز واکرام سے قطع نظر صرف تمہاری یہ صورت ہی دیکھ لے تو یقیناً یہ اسے کافی ہے۔

(شرح الصدور، باب ما جاء فی ملک الموت واعوانہ، ص ۴۴-۴۵)

www.dawateislami.net

چیزوں کو ترک نہ کرے بلکہ وَساوس کو دَفع کرے۔ اگر ان چیزوں کو پڑھنا ترک کر دیا تو شیطان کامیاب ہو گیا، وہ چاہتا ہی یہ ہے کہ ہم ان نیک کاموں کو روک دیں لہٰذا رُکنے کے بجائے وَساوس کی طرف سے توجہ ہٹا دینی چاہیے۔ جب شیطان کو لفٹ نہیں ملے گی تو اس کی ناک کٹے گی، جب ناک کٹے گی تو خود ہی اِنْ شَآءَ اللہ دفع ہو جائے گا۔

غیبت مُعاشرے کا ناسور ہے

سُوال: غیبت کے کچھ نقصانات بتا دیجئے، کیونکہ بعض لوگ جب تک کسی کی بُرائی نہ کریں ان کا کھانا ہضم نہیں ہوتا۔

جواب: غیبت تو مُعاشرے کا ناسور ہے اور مشکل یہ ہے کہ غیبت کرنے والوں کو اکثر پتا ہی نہیں ہوتا کہ وہ غیبت کر رہے ہیں۔ بعض لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جو بات ہم منہ پر کہہ سکتے ہیں وہ غیبت نہیں ہوتی کیونکہ ہم تو اس سے ڈر ہی نہیں رہے ہوتے۔ بعض لوگ یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں کہ یہ عیب اس میں موجود ہے اِس لیے یہ غیبت نہیں، حالانکہ ایسا نہیں ہے غیبت کی تعریف کو پیشِ نظر رکھنا چاہیے۔ غیبت کی تعریف یہ ہے کہ "کسی میں موجود بُرائی یا خامی کو بطورِ عیب یا بُرائی کے اس کے پیچھے سے بیان کرنا۔"[1] یہ غیبت ہے جو کہ گناہ، حَرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔

غیبت کی جائز صورتیں بھی ہیں جیسا کہ کسی کا بیٹا کسی عیب میں مبتلا ہے تو اس کے باپ کو اِس نیت سے بتانا کہ وہ اسے سمجھا دیں، یوں ہی شاگرد کے بارے میں اُستاد کو اِس نیت سے بتانا کہ وہ اُسے سمجھا دیں تو یہ جائز صورتیں ہیں،[2] اِس کے علاوہ بھی غیبت کی کافی جائز صورتیں "غیبت کی تباہ کاریاں" نامی کتاب میں بیان کی گئی ہیں۔ غیبت کرنے والوں کو اس کے عذاب پر نظر رکھنی چاہیے، غیبت کرنے والے کے بارے میں حدیثِ پاک میں ہے کہ وہ تانبے کے ناخنوں سے اپنے سینے کو نوچ رہے تھے۔[3] "غیبت کی تباہ کاریاں" کتاب کا مُطالعہ کریں گے تو اِنْ شَآءَ اللہ آپ کو بہت ساری معلومات حاصِل ہوں گی۔[4]

---

1 ...... بہارِ شریعت، ۳/ ۵۳۲، حصہ: ۱۶ ماخوذاً۔

2 ...... دُرِّ مختار مع ردالمحتار، کتاب الحظر و الاباحۃ، فصل فی البیع، ۹/ ۶۷۳۔

3 ...... ابو داؤد، کتاب الادب، باب فی الغیبۃ، ۴/ ۳۵۳، حدیث: ۴۸۷۸۔

4 ...... "غیبت کی تباہ کاریاں" امیرِ اہلِ سنّت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کی اپنی کتاب ہے، جس میں آپ نے غیبت کی تعریف، غیبت کی تباہ کاریاں، غیبت کے عذابات اور معاشرے میں مختلف انداز سے کی جانے والے غیبت کی مثالیں بڑی تفصیل کے ساتھ بیان فرمائی ہیں۔ (شعبہ ملفوظاتِ امیرِ اہلِ سنّت)

www.dawateislami.net

سورۂ یٰسٓ شریف کو بطورِ وَظیفہ پڑھنا کیسا؟

سُوال: سورۂ یٰسٓ کو وَظیفے کے طور پر پڑھنا کہ میرا فلاں کام ہو جائے، کیا یہ جائز ہے؟

جواب: سورۂ یٰسٓ شریف بطورِ وَظیفہ یا کسی حاجت کے لیے پڑھنا جائز ہے، حاجت ناجائز ہو تو پھر الگ بات ہے، جائز حاجت کے لیے پڑھنے میں کوئی حرج نہیں ہے۔ وَظیفہ کرنا ہے تو اس کی کوئی مخصوص تعداد ہو گی اور ایسے کام کسی کی راہ نمائی میں کیے جاتے ہیں، الگ سے کرنے میں رِسک ہوتا ہے کہ چوٹ نہ لگ جائے۔ پہلے تو یٰسٓ شریف کسی قاری صاحب کو سنا دیں کہ صحیح پڑھ سکتے بھی ہیں یا نہیں؟ صحیح پڑھ سکتے ہیں تو کسی صاحبِ اِجازت کی صحبت میں رہ کر اس کی راہ نمائی میں اس کا وِرد کیا جائے، عام طور پر راہ نما کم ہی ملتے ہیں۔ میرا تو مشورہ یہ ہے کہ مصیبتوں سے بچنے کے لیے اور بھی اَوراد و وَظائف ہیں ان کا وِرد کریں اور صَلٰوۃُ الحاجَات پڑھیں کیونکہ وَظیفوں کی چوٹیں کھائے ہوئے میں نے دیکھے ہیں، بعض اوقات ایسی چوٹ لگتی ہے جس کا دُرست ہونا مشکل ہوتا ہے، علاج اثر نہیں کرتا، دماغ فیل ہو جاتا ہے، پھر وہ پتھر مارتے اور گالیاں نکالتے ہیں، ایسوں کو سنبھالنے کے لیے گھر میں زنجیروں سے باندھنا اور نجانے کیا کیا کرنا پڑتا ہے، یوں سارا خاندان اس میں تباہ ہو کر رہ جاتا ہے لہٰذا بغیر کسی راہ نما کے اِس طرح کے وَظائف نہ کیے جائیں۔ اگر آپ کسی جامع شرائط پیر صاحب کے مُرید ہیں، جن کی شریعت کے مُطابق پوری داڑھی ہے اور وہ عالِمِ دین ہیں تو ان کے ”شجرے“ میں دیئے گئے مختصر اَوراد و وَظائف پڑھیں۔ میرا مشورہ یہی ہے ہر دَرد کی دَوا ہے صَلِّ عَلٰی مُحَمَّد، دُرُود شریف کی کثرت بہت بڑا وَظیفہ ہے، اِس کی بَرَکت سے اِنْ شَآءَ اللہ سارے مَسائل حل ہو جائیں گے۔

اللہ کی یاد میں دِلوں کا چین ہے

سُوال: نوجوان نسل سکون اور چین کی تلاش میں بہت کچھ کر گزرتی ہے، اِسی میں سے ایک کام شراب پینا بھی ہے، یہ اِرشاد فرمایئے کہ سکون حاصِل کرنے کے لیے شراب پینا کیسا ہے؟ (محمد فیضان عطاری)

جواب: شراب پینا حرام اور جہنم میں لے جانے والا کام ہے۔ شراب پینے سے سکون حاصِل نہیں ہوتا، بفرضِ محال کسی کو عارضی طور پر سکون حاصِل ہوتا بھی ہو تب بھی شراب حرام ہے۔ سکون اللہ پاک کی یاد سے حاصِل ہوتا ہے، چنانچہ

اللہ پاک کا فرمانِ عالیشان ہے: ﴿ اَلَا بِذِكْرِ اللّٰهِ تَطْمَىٕنُّ الْقُلُوْبُ ﴿۲۸﴾ ﴾[1] (ترجمۂ کنزالایمان: سُن لو اللہ کی یاد ہی میں دِلوں کا چین ہے۔)

کرامت، معونت اور اِستدراج میں فرق

سُوال: مسلمانوں کی اکثریت کم علمی اور اچھے بُرے کی تمیز نہ ہونے کی وجہ سے شعبدہ دِکھانے والوں کو بھی اہلِ کرامت سمجھ بیٹھتے ہیں، یہ اِرشاد فرمائیے کہ کرامت اور اِستدراج میں فرق کیسے پتا چلے گا؟

جواب: کرامت ولی سے ظاہر ہوتی ہے اور معونت مومن نیک بندے سے۔ عام طور پر لوگوں کو معونت کا عِلم نہیں ہوتا ہر چیز کو کرامت ہی بولتے ہیں حالانکہ کرامت، معونت اور اِستدراج تینوں میں فرق ہے۔ ایسی بات جو عادتاً محال ہو، ممکن نہ ہو، یعنی عام طور پر ایسا نہ ہوتا ہو تو وہ اگر ایسے شخص سے صَادِر ہو جس کی وِلایت مشہور ہو تو اسے "کرامت" کہتے ہے۔ اگر کسی کی وِلایت مشہور نہیں ہے، عام مسلمان ہے، نیک بندہ ہے فاسق نہیں ہے، تو اس سے ایسی بات ظاہر ہو تو اسے "معونت" کہا جاتا ہے۔ اگر فاسق ہے، شیوڈ ہے، چھوٹی داڑھی رکھنے والا اور بے نمازی ہے، یا داڑھی تو پوری ہے مگر گالیاں نکالتا، غیبتیں کرتا، لوگوں کو جھاڑتا، بے پردگیاں کرتا اور عورتوں سے ہاتھ چھواتا ہے تو اس سے کوئی ایسی چیز ظاہر ہوتی ہے تو اسے "اِستدراج" کہتے ہیں۔[2] اِستدراج کمال نہیں ہے، یہ تو شیطان بھی ظاہر کر دیتا ہے اور کفار بھی کرتے ہیں۔ 1979 کی بات ہے کہ جب میں کولمبو گیا تھا تو میری بڑی بہن نے مجھے بتایا تھا کہ "کولمبو میں فلاں جگہ پر کچھ غیر مسلم ہیں، ان کا کوئی مخصوص دِن آتا ہے تو وہ اپنے جسم میں لوہے کی سلاخ آر پار کرکے اس میں لٹکتے ہیں۔" ظاہر ہے یہ اِستدراج ہے۔ اِسی طرح اگر کوئی نیک بندہ نہیں ہے وہ اپنے جسم سے خون نکال دے یا اپنے آپ کو زَخمی کر دے تو وہ "اِستدراج" کہلائے گا۔ جو نیک بندہ ہو گا وہ اپنے آپ کو کیوں زَخمی کرے گا، اپنے جسم میں لوہے کی سلاخ کیونکر داخل کرے گا! یوں ہی بعض اوقات چرسی بھنگی قسم کے ملنگ بھی اِس طرح کے شعبدے دِکھاتے ہیں تو یہ "اِستدراج" ہوتا ہے "کرامات" نہیں ہوتیں۔

---

1 ...... پ۱۳، الرعد:۲۸۔

2 ...... بہار شریعت، ۱/۵۸، حصہ:۱۔

www.dawateislami.net

کندھا دیتے وقت ڈولی یا پنجرے کے ہلنے سے کیا مَیِّت کو تکلیف ہوتی ہے؟

سُوال: مَیِّت کو کندھا دینے سے 40 کبیرہ گناہ مُعاف ہوتے ہیں، بعض اوقات لوگ مَیِّت کو کندھا اِس وجہ سے نہیں دیتے کہ مَیِّت کو کندھا دیتے وقت جب ڈولی یا پنجرہ ہلتا ہے تو اس سے مَیِّت کو تکلیف ہوتی ہے، اگر سب لوگ یہی ذہن بنا لیں تو مَیِّت کو کندھا کون دے گا؟ اِس بارے میں کچھ اِرشاد فرما دیجئے۔

جواب: ”جنازے کو کندھا دیتے وقت ڈولی یا پنجرے کے ہلنے سے مَیِّت کو تکلیف ہوتی ہے“ ایسا پہلی بار سُنا ہے۔ جنازے کو کندھا دینے کے بارے میں تو اَحادیثِ مُبارکہ میں فَضائل ہیں۔[1] حدیثِ پاک میں 40 کبیرہ گناہ مُعاف ہونے کی جو فضیلت ہے وہ 40 قدم لے کر چلنے کی صورت میں ہے۔ لوگ جنازے کو کندھا دے ہی رہے ہوتے ہیں، کبھی کسی سے نہیں سُنا کہ وہ کہتا ہو کہ ”میں کندھا کیوں دوں، مَیِّت کو تکلیف ہوگی“ مَیِّت کو قبر میں اُتارنے میں بھی تو ہِل جُل ہوتی ہے، ہلنے جلنے سے تکلیف نہیں ہوتی، زندہ آدمی کو بھی ہلانے سے تکلیف نہیں ہوتی، اَربوں کھربوں میں کوئی ہوگا جس نے ایسا سوچ لیا ہو اس کی کوئی حیثیت نہیں۔ موقع ملے تو ثواب کی نیت سے بڑھ چڑھ کر مَیِّت کو کندھا دینا چاہیے، آج ہم کسی کی مَیِّت کو کندھا دیں گے تو کل ہمیں بھی کوئی کندھا دے گا۔

ہوں بارِ گنہ سے نہ خجل دوشِ عزیزاں
لِلّٰہ مری نعش کر اے جانِ چمن پھول (حدائقِ بخشش)

یعنی یارَسُوْلَ اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم! آپ میری مَیِّت کو اپنے کرم سے، اپنی دُعاؤں سے، اپنی نگاہِ فیض اثر سے ہلکی پھلکی بنا دیں تاکہ میرے عزیز و اقارب اور دوست اَحباب جب میرے جنازے کو کندھا دیں تو ان کے کندھوں کو اس سے تکلیف نہ پہنچے۔

ہمارے یہاں ڈولی میں جنازہ اُٹھایا جاتا ہے اور یہ جائز بھی ہے مگر ڈولی بہت بھاری ہوتی ہے، کمزور آدمی تو خالی ڈولی بھی اُٹھائے گا تو اسے پتہ لگ جائے گا۔ کندھا دینے کی سعادت کمزور آدمی بھی حاصل کرنا چاہتا ہے لیکن وزن کی

---

[1] ...... مروی ہے کہ جو جنازے کی چارپائی کے چاروں پایوں کو کندھا دے تو اس کے 40 کبیرہ گناہ مٹا دیئے جائیں گے۔

(معجم اوسط، ۴/ ۲۶۰، حدیث: ۵۹۲۰)

www.dawateislami.net

وجہ سے کندھا دینا مشکل ہوتا ہے۔ پہلے اِس طرح کی ڈولی نہیں ہوتی تھی، چارپائی ہوتی تھی، اب بھی گاؤں دیہات میں چارپائی پر جنازہ اُٹھاتے ہیں، چارپائی قدرے ہلکی ہوتی ہے۔ جنازے کو کندھا دینا سعادت ہے، اسے نہ چھوڑا جائے۔ مجھے بھی جب جنازے میں شرکت کا موقع ملتا ہے تو اَلْحَمْدُ لِلّٰہ میں بھی حتی الامکان کندھا دینے کی سعادت حاصل کرتا ہوں، اِس سے مَیِّت کے عزیز و اقارب کو بھی خوشی ہوتی ہے۔

”یہ ہمارے گناہوں کی سزا ہے یا ہمارے مقدر میں لکھا تھا“ کہنا کیسا؟

سُوال: اگر ہم کوئی غَلَط فیصلہ کر بیٹھتے ہیں یا ہمیں کوئی نقصان ہوتا ہے تو ہم دو الفاظ بولتے ہیں کہ ”یہ ہمارے گناہوں کی سزا ہے، یہ ہمارے مقدر میں لکھا ہوا تھا“ یہ اِرشاد فرمائیے کہ یہ دونوں جملے دُرُست ہیں یا نہیں؟

جواب: ”یہ ہمارے گناہوں کی سزا ہے“ یا ”ہمارے مقدر میں لکھا ہوا تھا“ دونوں محاورے ہیں۔ اگر عام آدمی یہ کہتا ہے کہ ”یہ میرے گناہوں کی سزا ہے“ تو اسے ناجائز نہیں کہیں گے بلکہ اس کی اِنکساری کہیں گے۔ مگر ہر مُعاملے میں یہ طے نہیں ہو سکتا کہ یہ گناہ کی سزا ہے یا دَرَجات کی بلندی کا باعث ہے۔ شہیدِ کربلا، امامِ عالی مقام حضرتِ سَیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اور آپ کے رُفقا کو کربلا میں جو آزمائشیں اور مصیبتیں آئیں تو ہم انہیں نَعُوْذُ بِاللّٰہ گناہوں کی سزا تو نہیں کہیں گے ظاہر ہے ان کو ترقیِ دَرَجات اور گریڈ اپ ہونے کا سبب کہیں گے۔ حضرتِ سَیِّدُنا امام حسین رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ تو جنتی ابنِ جنتی صحابی ہیں، گناہ اور سزا کو ان سے کیا تعلق، یہ تو دَرَجات کی ترقی کے لیے ان کا اِمتحان تھا۔

❁❁❁

www.dawateislami.net

فہرست

عنوان	صفحہ	عنوان	صفحہ
دُرُود شریف کی فضیلت	1	لوگوں میں سنسنی نہ پھیلایئے	7
ٹنکی پاک کرنے کا طریقہ	1	ہر خبر کو آگے نہ بڑھایا جائے	8
قرآنِ پاک کے صفحے کو زمین سے بے وُضو اُٹھانا کیسا؟	2	نفلی صدقہ سادات کو دے سکتے ہیں	8
اسلامی بہن پر حج فرض ہو اور ساتھ جانے کے لیے محرم نہ ہو تو وہ کیا کرے؟	2	رُوح قبض ہوتے وقت فرشتے نظر آتے ہیں	9
		عبادات کے دَوران گندے اور کُفریہ وَساوس آتے ہوں تو۔۔۔	9
لوگ نماز کیوں نہیں پڑھتے؟	3	غیبت مُعاشرے کا ناسور ہے	10
سورۃُ الفاتحہ کے بعد بغیر سورت ملائے رُکوع میں چلے جانے کا حکم	4	سورۂ یٰس شریف کو بطورِ وَظیفہ پڑھنا کیسا؟	11
نماز میں آستین فولڈ رہ جانے کا حکم	4	اللہ کی یاد میں دِلوں کا چین ہے	11
پہلی رَکعت میں سورۃُ النّاس پڑھی تو دوسری رَکعت میں کیا پڑھیں؟	5	کرامت، معونت اور اِستدراج میں فرق	12
کیا دَورانِ وُضو "وِگ" اُتارنا ضَروری ہے؟	5	کندھا دیتے وقت ڈولی یا پنجرے کے ہلنے سے کیا مَیِّت کو تکلیف ہوتی ہے؟	13
TV پر براہِ راست آیتِ سجدہ سننے کا حکم	5		
آدم عَلَیْہِ الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَام کی نمازِ جنازہ فرشتوں نے پڑھائی	6	"یہ ہمارے گناہوں کی سزا ہے یا ہمارے مقدر میں لکھا تھا" کہنا کیسا؟	14
کیا ہر نئی چیز حرام ہوتی ہے؟	6		
مَیِّت کے سرہانے گندم رکھنے کو ضَروری سمجھنا کیسا؟	6	❀❀❀	❀

ماخذ و مراجع

قرآنِ مجید	کلامِ الٰہی	****
کتاب کا نام	مصنف / مؤلف / متوفی	مطبوعات
التبیان فی آداب حملۃ القران	ابوزکریا ابن شرف نووی متوفی ۶۷۶ھ	دار ابن حزم بیروت
ابوداؤد	امام ابو داود سلیمان بن الاشعث الازدی سجستانی، متوفی ۲۷۵ھ	دار احیاء التراث العربی بیروت ۱۴۲۱ھ
معجم اوسط	سلیمان بن احمد طبرانی، متوفی ۳۶۰ھ	دار الفکر بیروت ۱۴۲۰ھ
السنن الکبری للبیہقی	ابو بکر احمد بن حسین بن علی بیہقی، متوفی ۴۵۸ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
تاریخ بغداد	ابو بکر احمد بن علی خطیب بغدادی، متوفی ۴۶۳ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت ۱۴۲۵ھ
حلیۃ الاولیاء	ابو نعیم احمد بن عبد اللہ الاصفہانی، متوفی ۴۳۰ھ	دار الکتب العلمیۃ بیروت
الجوہرۃ النیرۃ	امام ابو بکر بن علی حداد، متوفی ۸۰۰ھ	کراچی
درمختار	علاء الدین محمد بن علی حصکفی، متوفی ۱۰۸۸ھ	دار المعرفۃ بیروت ۱۴۲۰ھ
فتاویٰ رضویہ	اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان، متوفی ۱۳۴۰ھ	رضا فاؤنڈیشن لاہور ۱۴۲۷ھ
بہارِ شریعت	مفتی محمد امجد علی اعظمی، متوفی ۱۳۶۷ھ	مکتبۃ المدینہ کراچی ۱۴۲۹ھ
شرح الصدور	ابو الفضل جلال الدین عبد الرحمٰن ابو بکر السیوطی، متوفی ۹۱۱ھ	مرکز اہل سنت گجرات ہند
مال وراثت میں خیانت نہ کیجئے	مجلس المدینۃ العلمیۃ (دعوتِ اسلامی)	مکتبۃ المدینہ کراچی

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰی سَیِّدِ الْمُرْسَلِیْنَ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

نیک نمازی بننے کیلئے

ہر جمعرات بعد نمازِ مغرب آپ کے یہاں ہونے والے دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سنّتوں بھرے اجتماع میں رضائے الٰہی کے لیے اچھی اچھی نیتوں کے ساتھ ساری رات شرکت فرمایئے ❁ سنّتوں کی تربیت کے لیے مَدَنی قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ ہر ماہ تین دن سفر اور ❁ روزانہ ”غوروفکر“ کے ذریعے مَدَنی اِنعامات کا رسالہ پُر کر کے ہر اسلامی ماہ کی پہلی تاریخ اپنے یہاں کے ذِمے دار کو جمع کروانے کا معمول بنا لیجئے۔

میرا مَدَنی مقصد: ”مجھے اپنی اور ساری دنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔“ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔ اپنی اصلاح کے لیے ”مَدَنی اِنعامات“ پر عمل اور ساری دنیا کے لوگوں کی اصلاح کی کوشش کے لیے ”مَدَنی قافلوں“ میں سفر کرنا ہے۔ اِنْ شَآءَ اللّٰہ۔

فیضانِ مدینہ، محلہ سوداگران، پرانی سبزی منڈی کراچی

UAN +92 21 111 25 26 92 0313-1139278

www.maktabatulmadinah.com / www.dawateislami.net

feedback@maktabatulmadinah.com / ilmia@dawateislami.net

www.dawateislami.net